156033-لڑکی کو پانی کے قطرے سے خارج ہوئے ساتھ میں خون کے دھاگے سے بھی تھے۔

سوال

مجھے اس وقت سفید شفاف قطرے آ رہے ہیں لیکن ساتھ میں خون کے دھاگے سے بھی ہی، واضح رہے کہ دو ماہ سے مجھے ماہواری نہیں آئی، اوراب ماہواری کا وقت بھی ہے؛ کیونکہ مجھے ماہواری کی علامات نظر آ رہی ہیں، توکیا میں روزے رکھوں یا نہ رکھوں ؟

پسندیدہ جواب

حیض بہنے والا معروف خون ہوتا ہے، جیسے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: (حیض کا خون سیاہ اور پہچانا جاتا ہے، جب وہ ہو تو نماز ادا مت کرو، اور جب کچھ اور ہو تو وضو کر کے نماز ادا کرو) نسائی: (216) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے سنن نسائی میں اسے صحیح کہا ہے۔

اس لیے حیض کے خون کی خواتین کے ہاں معروف علامات ہیں، رنگت کے اعتبار سے سیاہ یا گہرا سرخ ہوتا ہے، جبکہ اس کی بوگندی بدبو ہوتی ہے، نیز یہ خون گاڑھا بھی ہوتا ہے، اسی طرح یہ رحم سے بہنے کی صورت میں خارج ہوتا ہے، چنانچہ یہ ایک زیادہ قطروں کی شکل میں نہیں ہوتا، نہ ہی دھاگوں کی طرح نکلتا ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:
"اگر عورت کو رمضان میں دن کے وقت خون کے معمولی سے قطرے آئیں، اور پھر پورا مہینہ یہی کیفیت رہے، اس دوران عورت روزے بھی رکھتی رہے توکیا اس کے روزے صحیح ہیں؟"

اس پر انہوں نے جواب دیا:
"جی ہاں، اس کے روزے صحیح ہیں؛اور یہ قطرے کچھ بھی نہیں ہیں؛ان کا تعلق خونی رگوں سے ہے، سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: یہ قطرے جو ناک کی نکسیر جیسے ہوتے ہیں یہ حیض نہیں ہے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔" ختم شد
"60 سؤالا في الحيض" صفحہ: 6

اس بنا پر جو قطرے آ رہے ہیں وہ حیض شمار نہیں ہوتا اس لیے آپ پر روزے رکھنا فرض ہے۔

واللہ اعلم